www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

بزور بازو اور اچک کر کسی شئے کو حاصل کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ ارشاد نبویؐ ہے۔

۱۔ نَهَى عَنِ النُّهْبَةِ وَالخُلْسَةِ (رواہ احمد)

۲۔ نَهَى عَنِ المُثْلَةِ وَالنُّهْبَى (رواہ احمد و البخاری)

۳۔ مَنِ انْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا (رواہ احمد و الترمذی وصححہ)

اس پر "منتقی الاخبار" میں بایں الفاظ تبویب قائم کی ہے "باب حجۃ من کرہ النثار والانتھاب منہ" مصنف ابن ابی شیبہ میں حضرت ابن مسعودؓ ابراہیم نخعیؒ اور عکرمہ سے بھی اس فعل کی کراہت نقل کی ہے۔

جبکہ اصحاب قول اول کا استدلال حضرت جابر بن عبداللہ' معاذ بن جبل اور انسؓ سے مروی بعض مرفوع روایات سے ہے جو جواز پر دال ہیں لیکن یہ روایات متکلم فیہم ہیں۔ اس کے باوجود قاضی شوکانیؒ کا رجحان جواز کی طرف ہے۔ (نیل الاوطار جز ۶ ص ۱۹۸) علامہ مجد الدین ابن تیمیہؒ صاحب المنتقی حدیث عبداللہ بن قرط کے تحت فرماتے ہیں جس میں یہ ہے کہ گیارہ ذوالحجہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں پانچ یا چھ اونٹ پیش کیے گئے ہر ایک چاہتا تھا کہ پہلے مجھے ذبح ہونے کی سعادت نصیب ہو۔ اس کے اخیر میں ہے قَالُوا فَقَالَ مَنْ شَاءَ اقْتَطَعَ یعنی جانوروں نے کہا جو چاہے کاٹ کھائے (رواہ احمد ابو داؤد والنسائی وابن حبان فی صحیحہ وسکت عنہ ابو داؤد والمنذری) وَقَدِ احْتَجَّ بِهِ مَنْ رَخَّصَ فِي نِثَارِ العُرْسِ وَنَحْوِهِ یعنی اس حدیث سے اس شخص نے دلیل لی ہے جو بوقت خوشی شادی وغیرہ حاضرین میں اشیاء پھینکنے اور لوٹنے کے جواز کا قائل ہے۔ زیر حقیقت ہذا قاضی شوکانیؒ فرماتے ہیں۔ "وَاسْتُدِلَّ بِهِ عَلَى جَوَازِ انْتِهَابِ نِثَارِ العُرْسِ كَمَا ذَكَرَهُ المُصَنِّفُ وَمِنْ جُمْلَةِ مَنِ اسْتَدَلَّ بِهِ البَغَوِيُّ وَوَجْهُ الدَّلَالَةِ قِيَاسُ انْتِهَابِ النِّثَارِ عَلَى انْتِهَابِ الأُضْحِيَةِ" (نیل الاوطار جز ۵ ص ۱۳۹)

یعنی حدیث ہذا سے بزور بازو شادی کے موقع پر نچھاور شدہ شیئی کے حصول کے لئے جواز کا استدلال کیا گیا ہے۔ جس طرح کہ مصنف نے اسے ذکر کیا ہے۔ اور جن لوگوں نے اس سے استدلال کیا ہے۔ ان میں امام بغویؒ بھی ہیں وجہ دلالت یہ ہے کہ خوشی کے موقعہ پر بزور بازو حاصل شدہ شیئی کو قربانی کے جانوروں کے جذبہ ایثار و تقدیم پر قیاس کیا گیا ہے۔

نیز مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے عَنِ الحَسَنِ وَ الشَّعْبِي أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَيَانِ بِهِ بَأْسًا یعنی حضرت حسنؒ اور شعبیؒ بوقت خوشی حاضرین پر کوئی شے نچھاور کرنے میں کوئی حرج نہیں جانتے تھے اور بعض اہل علم نے اس کا جواز قصہ ایوب سے اخذ کیا جب وہ غسل کر رہے تھے تو سونے کی ٹڈیاں گرنی شروع ہو گئیں اور وہ جمع کرتے رہے۔ (فتح الباری ج ۶ ص ۴۲۱)

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ